وما أمروا إلا ليعبدوا الله مخلصين له الدين

الحمد لله الذي وفقنا لطبع الرسالة النافعة في عقائد أهل السنة والجماعة على طريقة السادات الحنفية رضي الله عنهم المسماة

عقيدة أهل الهدى

في شرح

قصيدة الأمالي

... [illegible] الملة والدين أبي الحسن علي بن عثمان محمد الدين ...

بأمر التاجر الساعي المولوي فتح محمد مالك الدكان الإسلامي الواقع في السوق الكشميري ببلدة لاهور صانها الله عن الجور بعد الكون باهتمام المولوي ثناء الله

رحمه الله في المطبع الحنفية حميدية الواقعة ببلدة لاهور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

يَقُوْلُ الْعَبْدُ فِيْ بَدْءِ الْأَمَالِيْ ۔ لِتَوْحِيْدٍ بِنَظْمٍ كَاللَّآلِيْ

بندہ (مؤلف قصیدہ) امالی کے شروع میں ۔ توحید (باری) کے (بیان کے) لیے موتیوں کی سی عمدہ نظم میں کہتا ہے

إِلٰهُ الْخَلْقِ مَوْلَانَا قَدِيْمٌ ۔ وَمَوْصُوْفٌ بِأَوْصَافِ الْكَمَالِ

کہ تمام خلقت کا معبود (برحق) ہمارا مولیٰ قدیم ہے ۔ اور (تمام) صفات کمال سے موصوف ہے

هُوَ الْحَيُّ الْمُدَبِّرُ كُلَّ أَمْرٍ ۔ هُوَ الْحَقُّ الْمُقَدِّرُ ذُو الْجَلَالِ

وہ زندہ ہے ہر امر کی تدبیر کرنے والا ۔ وہ حق ہے صاحب بزرگی کا (تمام امور کی) تقدیر کرنیوالا

مُرِيدُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ الْقَبِيحِ ... وَلٰكِنْ لَيْسَ يَرْضٰى بِالْمُحَالِ

بھلائی اور برائی (یعنے قبیح چیز) کا ارادہ کرنیوالا ہے ... و لیکن محال (ناجائز کام) سے خوش نہیں ہوتا

صِفَاتُ اللّٰهِ لَيْسَتْ عَيْنَ ذَاتٍ ... وَلَا غَيْرًا سِوَاهُ ذَا انْفِصَالِ

اللہ کی صفات نہ (تو) ذات (باری) کی عین ہیں ... اور نہ اسکے مغایر (و) ما سوا (یعنی) قابل انفصال ہیں

صِفَاتُ الذَّاتِ وَالْاَفْعَالِ طُرًّا ... قَدِيمَاتٌ مَصُونَاتُ الزَّوَالِ

صفات (باری) خواہ صفات ذاتیہ ہوں اور خواہ صفات فعلیہ ... قدیم ہیں جو زوال (و فنا) سے محفوظ ہیں

نُسَمِّي اللّٰهَ شَيْئًا لَا كَالْاَشْيَاءِ ... وَذَاتًا عَنْ جِهَاتِ السِّتِّ خَالِ

ہم (اہلسنت) اللہ کو شی تو کہتے ہیں (لیکن) نہ مانند اور چیزوں کے ... اور ذات (بھی کہتے ہیں لیکن) وہ جہات ستہ سے خالی ہے

وَلَيْسَ الْاِسْمُ غَيْرَ الْمُسَمّٰى ... لَدٰى اَهْلِ الْبَصِيرَةِ خَيْرِ آلِ

اور اہل سنت کے نزدیک جو اہل بصیرت اور بہترین اتباع (انبیاء) ہیں ... اسم مسمے کا غیر نہیں (بلکہ عین مسمی ہے)

؎ ارادہ ۔ کلام ۔ سمع ۔ بصر یہ ساتوں باجماع اہل سنت و جماعت قدیم ہیں ۔ اور صفات فعلیہ جو تکوین میں داخل ہیں مثلاً کسی کا پیدا کرنا ۔ رزق

وَمَا اِنْ جَوْهَرٌ رَبِّیْ وَجِسْمٌ ۔ وَلَا کُلٌّ وَّبَعْضٌ ذُوْ اشْتِمَالٖ

اور میرا رب نہ جوہر ہے (اور نہ) جسم ۔ اور نہ کل ہے اور (نہ) بعض جو کسی چیز کے اندر شامل ہو

وَفِی الْاَذْهَانِ حَقٌّ کَوْنُ جُزْءٍ ۔ بِلَا وَصْفِ التَّجَزِّیْ یَا ابْنَ خَالٖ

اور اے ماموں زاد (بھائی متکلمین کے) خیالات میں جزء کا وجود حق ہے ۔ جس میں تجزی (اور انقسام) کی وصف پائی جاوے

وَمَا الْقُرْاٰنُ مَخْلُوْقًا تَعَالٰی ۔ کَلَامُ الرَّبِّ عَنْ جِنْسِ الْمَقَالٖ

اور قرآن (کلام اللہ) مخلوق نہیں ۔ رب (تعالیٰ شانہ) کا کلام جنس مقال سے برتر ہے

وَرَبُّ الْعَرْشِ فَوْقَ الْعَرْشِ لٰکِنْ ۔ بِلَا وَصْفِ التَّمَکُّنِ وَاتِّصَالٖ

اور عرش کا رب عرش کے اوپر ہے۔ لکن ۔ بدوں وصف استقرار اور اتصال کے

وَمَا التَّشْبِیْهُ لِلرَّحْمٰنِ وَجْهًا ۔ فَصُنْ عَنْ ذَاکَ اَصْنَافَ الْاَهَالِیْ

اور خدا کے مہربان کی کسی مخلوق سے تشبیہ دینا (باب عقائد میں) کچھ وجہ ۔ سو ان (عقائد) سے (علماء) اہل سنت گروہ کو نگاہ رکھو

ثابت نہیں کہ رب سبحانہ مشابہت خلق سے مبرا ہے ۱۲ ۔ اللہم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ولوالدیہم اجمعین آمین ثم آمین

وَمَا يَمْضِي عَلَى الدَّيَّانِ وَقْتٌ	وَأَزْمَانٌ وَأَحْوَالُ الْحِوَالِ
اور (رب) مالک جزا پر کسی حال میں۔ وقت	اور زمان اور احوال کی گردش نہیں آتی۔
وَمُسْتَغْنٍ إِلٰهِي عَنْ نِسَاءٍ	وَأَوْلَادٍ إِنَاثٍ وَرِجَالِ
اور میرا معبود (خداوند تعالیٰ) عورتوں	اور نر۔ مادہ۔ اولاد (بچوں) سے مستغنی ہے
كَذَا عَنْ كُلِّ ذِي عَوْنٍ وَنَصْرٍ	تَفَرَّدَ ذُو الْجَلَالِ وَذُو الْمَعَالِي
اسی طرح ہر (طرح کے) یار مددگار سے	(میرا رب) بزرگی اور بلند شان والا یگانہ (وبے نیاز) ہے
يُمِيتُ الْخَلْقَ قَهْرًا ثُمَّ يُحْيِي	فَيَجْزِيهِمْ عَلَى وَفْقِ الْخِصَالِ
(صفت جلال اور) قہر سے (تمام) خلق کو مار کر پھر زندہ کرکے	(ہر ایک کے اعمال و) خصال کے مطابق انکو جزا (وسزا) دیگا
لِأَهْلِ الْخَيْرِ جَنَّاتٌ وَنُعْمَى	وَلِلْكُفَّارِ إِدْرَاكُ النَّكَالِ
(تو) اہل خیر کے لیئے باغ (بہشت) اور نعمتیں ہیں	اور کفار (نابکار) کیلیے عذاب (ونکال) کے درکات تیار ہیں

اور کفار واشرار کے واسطے درکات نار تیار کر رکھے ہیں ۱۲-۱۲

ولا يفنى الجحيم ولا الجنان ۔۔۔ ولا اهلوهما اهل انتقال

اور دوزخ اور بہشت فنا نہیں ہونگے ۔۔۔ اور نہ اہل بہشت و دوزخ (اپنے محال سے) انتقال کرنیوالے ہیں

يراه المؤمنون بغير كيف ۔۔۔ وادراك وضرب من مثال

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو (قیامت میں) اہل ایمان بغیر کیف ۔۔۔ اور (بغیر حالت) اور ادراک اور بغیر کسی نوع مثال کے دیکھینگے

فينسون النعيم اذا رأوه ۔۔۔ فيا خسران اهل الاعتزال

تو جب اسکا دیدار کرینگے (سب) نعمتوں کو بھول جائیں گے ۔۔۔ ہائے افسوس (معتزلی لوگوں کے ٹوٹا پانے پر)

وما ان فعل اصلح ذو افتراض ۔۔۔ على الهادى المقدس ذى التعالى

اور کسی امر اصلح کا کرنا ۔۔۔ (خداوند) ہادی پاکذات بلند شان پر فرض نہیں

وفرض لازم تصديق رسل ۔۔۔ واملاك كرام بالنوال

اور پیغمبروں کی تصدیق یعنی صدق دل سے ماننا فرض لازم ہے ۔۔۔ اور (اسیطرح) ملائکہ (کا ماننا) جو (انواع) عطا کے ساتھ بزرگ ہیں

وَخَتْمُ الرُّسْلِ بِالصَّدْرِ الْمُعَلّٰی ❊ نَبِیٌّ ہَاشِمِیٌّ ذُوْ جَمَالِ

اور (اسی طرح) جناب صدرِ معلی بنی ہاشمی ❊ صاحب (حسن و) جمال کے ساتھ پیغمبروں کے ختم ہونے کی تصدیق

اِمَامُ الْاَنْبِیَاءِ بِلَا اخْتِلَافٍ ❊ وَتَاجُ الْاَصْفِیَاءِ بِلَا اخْتِلَالٍ

آنحضرت صلعم تمام انبیاء کے پیشوا ہیں اسمیں کسی کا خلاف نہیں ❊ اور بلاشبہ تمام برگزیدگان جناب الٰہی کے سرتاج ہیں

وَبَاقٍ شَرْعُہٗ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ ❊ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَارْتِحَالٍ

اور آپ کی شریعت (مطہرہ) روز قیامت ❊ اور میدان حشر میں لوگوں کے کوچ کرجانے کے وقت تک باقی ہے

وَحَقٌّ اَمْرُ مِعْرَاجٍ وَّصِدْقٌ ❊ فَفِیْہِ نَصُّ اَخْبَارٍ عَوَالٍ

اور امر معراج (نبوی) حق اور سچ ہے ❊ اس بارے میں احادیث عالیہ سند کی نص موجود ہے

وَمَرْجُوٌّ شَفَاعَۃُ اَہْلِ خَیْرٍ ❊ لِاَصْحَابِ الْکَبَائِرِ کَالْجِبَالِ

اور پہاڑوں جیسے بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب کرنے والوں کیلئے ❊ اہل خیر کی شفاعت کی امید کی گئی ہے

وَاَنَّ الْاَنْبِيَاءَ لَفِیْ اَمَانٍ	عَنِ الْعِصْيَانِ عَمْدًا وَّانْعِزَالٍ
اور بیشک انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام دیدہ دانستہ گناہ کرنے	اور منصب نبوت سے معزول ہونے سے امن میں ہیں
وَمَا كَانَتْ نَبِيًّا قَطُّ اُنْثٰى	وَلَا عَبْدٌ وَّشَخْصٌ ذُوْ افْتِعَالٍ
اور کبھی کوئی عورت اور غلام	اور جھوٹا (یا جادوگر) شخص نبی نہیں ہوا
وَذُوالْقَرْنَيْنِ لَمْ يُعْرَفْ نَبِيًّا	كَذَا لُقْمَانُ فَاحْذَرْ عَنْ جِدَالٍ
اور معلوم نہیں کہ ذوالقرنین نبی ہوا ہے (یا نہیں)	ایسے ہی لقمان (حکیم) سو اس معاملہ میں جدال سے پرہیز کر
وَعِيْسٰى سَوْفَ يَاْتِیْ ثُمَّ يَتْوِیْ	لِدَجَّالٍ شَقِیٍّ ذِیْ خَبَالٍ
اور قریب ہے کہ عیسےٰ علیہ السلام آخر زمانے میں آکر	دجال بدبخت صاحب فساد کو تباہ کریں گے
كَرَامَاتُ الْوَلِیِّ بِدَارِ دُنْيَا	لَهَا كَوْنٌ فَهُمْ اَهْلُ النَّوَالِ
دار دنیا میں اولیاء اللہ کی کرامات	کیلئے ثبوت ہے سو اللہ تعالیٰ کے کرم و عطا کے اہل ہیں

وَلَمْ یُفَضَّلْ وَلِیٌّ قَطُّ دَھْرًا	نَبِیًّا اَوْ رَسُوْلًا فِی انْتِحَالِ
اور کبھی زمانہ بھر میں کوئی ولی (کسی مذہب کی) نسبت میں	نبی یا رسول سے بہتر نہیں ہوا ہے
وَلِلصِّدِّیْقِ رُجْحَانٌ جَلِیٌّ	عَلَی الْاَصْحَابِ مِنْ غَیْرِ احْتِمَالِ
اور صدیق اکبر رضہ کو تمام صحابہ رضہ پر بغیر (شک)	(اور) احتمال کے (مرتبہ میں) رجحان (اور فضیلت) ہے
وَلِلْفَارُوْقِ رُجْحَانٌ وَّفَضْلٌ	عَلٰی عُثْمَانَ ذِی النُّوْرَیْنِ عَالِیْ
اور حضرت فاروق رضہ کے لیے حضرت عثمان ذی النورین پر	عالی شان فضیلت و رجحان ہے
وَذُو النُّوْرَیْنِ حَقًّا کَانَ خَیْرًا	مِنَ الْکَرَّارِ فِیْ صَفِّ الْقِتَالِ
اور حضرت ذوالنورین بالتحقیق (علی شیر خدا)	میدان جنگ میں بار بار آنے والے سے بہتر ہیں
وَلِلْکَرَّارِ فَضْلٌ بَعْدَ ھٰذَا	عَلَی الْاَغْیَارِ طُرًّا لَا تُبَالِیْ
اور اسکے بعد (حیدر) کرار کے لیے	تمام (غیر) دوسروں پر فضیلت ہے (اس تفضیل میں) پروا نہ کر

ہوا آپ کو فرار کی نوبت نہیں آئی۔ مراد یہ ہے کہ ہمارے اہل سنت وجماعت کے عقیدہ کے رو سے بعد خلفائے ثلاثہ رضہ کے حضرت امیر المومنین علی رضہ کو سب

وَلِلصِّدِّيقَةِ الرُّجْحَانُ فَاعْلَمْ	عَلَى الزَّهْرَاءِ فِي بَعْضِ الْخِلَالِ
اور رجحان ہے کہ عائشہ صدیقہ رض کیلیے حضرت فاطمہ زہرا رض پر	بعض خصلتوں میں فضیلت حاصل ہے
وَلَمْ يُلْعَنْ يَزِيدٌ بَعْدَ مَوْتٍ	سِوَى الْمِكْثَارِ فِي الْإِغْرَاءِ غَالِ
اور یزید کو مرنے کے بعد بڑے باتونی	فساد میں حد سے بڑھنے والے کے سوا کسی نے لعنت نہیں کی
وَإِيمَانُ الْمُقَلِّدِ ذُو اعْتِبَارٍ	بِأَنْوَاعِ الدَّلَائِلِ كَالنِّصَالِ
اور تیر دن جیسی تیز اور کارگر دلیلوں سے	ثابت ہے کہ مقلد کا ایمان معتبر ہے
وَمَا عُذْرٌ لَدَى ذِي عَقْلٍ بِجَهْلٍ	بِخَلَّاقِ الْأَسَافِلِ وَالْأَعَالِي
اور عقل والے کیلیے جہالت (یعنے دعوت کا نہ پہنچنا) آفریدگار	زمین پست اور آسمان بلند کے نہ جاننے کا عذر نہیں بن سکتا
وَمَا إِيمَانُ شَخْصٍ حَالَ يَأْسٍ	بِمَقْبُولٍ لِفَقْدِ الْامْتِثَالِ
اور عذاب دیکھنے کی حالت میں کسی شخص کا ایمان	مقبول نہیں کیونکہ اس سے فرمانبرداری نہیں پائی گئی

مرنے کے قریب عذاب کا معاینہ کرے اور سکرات موت میں مبتلا ہو تو ایسے ایمان لاوے تو یہ مقبول نہیں کیونکہ یہ ایمان بالغیب نہیں بعض شراح نے کہا ہے کہ

وَمَا اَفْعَالُ الْخَیْرِ فِیْ حِسَابٍ	مِنَ الْاِیْمَانِ مَفْرُوْضَ الْوِصَالِ
اور نیک کام (اعمال صالحہ) ایمان سے محسوب نہیں	حالانکہ ایمان کے ساتھ احکام متصل بجالانا فرض ہے
وَلَا یُقْضٰی بِکُفْرٍ وَّارْتِدَادٍ	بِعُہْرٍ وَّ بِقَتْلٍ وَّاخْتِزَالِ
اور زنا۔ قتل (کسی کا مال لوٹنے) راہزنی (وغیرہ) سے	کافر اور مرتد ہونے کا حکم نہیں لگایا جاتا۔
وَمَنْ نَّوٰی ارْتِدَادًا بَعْدَ دَہْرٍ	یَصِرْ عَنْ دِیْنِ حَقٍّ ذَا انْسِلَالِ
اور جو شخص مدت کے بعد مرتد ہونے (دین چھوڑنے) کا ارادہ کرے	تو وہ فوراً دین حق سے باہر (مرتد) ہو جاتا ہے
وَلَفْظُ الْکُفْرِ مِنْ غَیْرِ اعْتِقَادٍ	بِطَوْعٍ رَدُّ دِیْنٍ بِاغْتِفَالِ
اور بسبب غفلت کے بغیر اعتقاد (کفر) کے اختیار سے	کفر کا کلمہ (زبان سے) نکالنا دین اسلام کو رد کرنا یعنی مرتد
وَلَا یُحْکَمْ بِکُفْرٍ حَالَ سُکْرٍ	بِمَا یَہْذِیْ وَیَلْغُوْ بِارْتِجَالِ
اور حالت سکر (نشہ) میں (انسان) جو کچھ بے ساختہ	ہذیان بکواس کرتا ہے اس کے کفر کا حکم نہیں کیا جاتا

ہو جاتا ہے اسلئے کہ ایمان نام ہے تصدیق کا اور کفر کا عزم تصدیق کے منافی ہے اور ہمیشہ مومن رہنے کا عزم بالجزم کر لینا ایمان کی شرط ہے۔ دوسرے اسلئے کہ کفر کا عزم کرنا ہی

وما المعدوم مرئيا وشيئا ‏ ‏ ‏ لفقه لاح في يمن الهلال

اور بدلیل فقہ (صریح و فہم صحیح) کہ جو ہلال کی بہار کی میں ظاہر ہوا ‏ ‏ ‏ (یہ امر ثابت ہے) کہ معدوم نہ مرئی ہے نہ کوئی شی کہا جاتا ہے

وغير ان المكون لا كشئ ‏ ‏ ‏ مع التكوين خذه لاكتحال

اور مکون اور تکوین آپس میں غیر غیر ہیں ‏ ‏ ‏ ایک چیز کی طرح نہیں۔ اس مسئلہ کو سرمہ لگانے کیلیے لے

وان السحت رزق مثل حل ‏ ‏ ‏ وان يكره مقالي كل قالي

اور حرام (بھی) حلال کی طرح رزق ہے ‏ ‏ ‏ اگرچہ ہر دشمن میرے (اس) قول کو پسند نہ کرے

وفي الاجداث عن توحيد ربي ‏ ‏ ‏ سيبلى كل شخص بالسؤال

اور قبروں میں ہر شخص توحید ربی کی بابت ‏ ‏ ‏ سوال (و جواب) کے ساتھ امتحان کیا جاوے گا

وللكفار والفساق بعض ‏ ‏ ‏ عذاب القبر من سوء الفعال

اور کفار اور فساق کے لیے بری کاموں کی وجہ سے ‏ ‏ ‏ عذاب قبر کا حکم کیا جاوے گا

دخول الناس في الجنات فضلا | من الرحمن يا اهل الامال

اے امیدوارو جنت میں لوگوں کا داخل ہونا (محض) اللہ تعالی کے فضل سے ہے

حساب الناس بعد البعث حق | فكونوا بالتحرز عن وبال

اور (قیامت میں) زندہ ہونے کے بعد حساب کا ہونا حق ہے تمکو لازم ہے کہ اس) وبال سے بچاؤ کی تدبیر میں رہو

ويعطى الكتب بعضا نحو يمنى | وبعضا نحو ظهر والشمال

اور بعضوں کو نامہ اعمال داہنی طرف سے دیے جاویں گے اور بعضوں کو پشت اور بائیں ہاتھ کی طرف سے

وحق وزن اعمال وجري | على متن الصراط بلا اهتبال

اور اعمال کا وزن ہونا اور (پل) صراط کی پشت پر چلنا بلاشبہ حق ہے

ومرجو شفاعة اهل خير | لاصحاب الكبائر كالجبال

اور اہل خیر کی شفاعت پہاڑوں جیسے کبیرے گناہ کرنے والوں کیلئے امید کی جاتی ہے

جاویں گے گرگیا اسے مراد سوائے شرک کے ہیں شرک بغیر توبہ کے نہیں بخشا جاتا۔ پس مشرکین کے حق میں شفاعت نہیں ہوگی۔ ترجمہ سے یہ مراد نہیں کہ شفاعت

وللدعوات تاثير بليغ | وقد ينفيه اصحاب الضلال

اور دعاؤں کے لئے پوری تاثیر ہے | اور اصحاب ضلال (گمراہ لوگ) اسکا انکار کرتے ہیں

ودنيا حادث والهيولى | عديم الكون فاسم باجتذال

اور ہماری دنیا حادث (نو پیدا) ہے اور ہیولی کی | کوئی حقیقت نہیں سو (اس بات کی خوشی سے) سن لے

وللجنات والنيران كون | عليها مر احوال خوال

اور بہشت اور دوزخ موجود ہیں | انکے اوپر گذشتہ سال (یا احوال) گذر رہے ہیں

وذو الايمان لا يبقى مقيما | بشؤم الذنب في دار اشتعال

اور ایماندار شخص گناہوں کی شامت سے | (دوزخ) شعلوں کے گھر میں (ہمیشہ) مقیم نہ رہیگا

لقد البست للتوحيد نظما | بديع الشكل كالسحر الحلال

بیشک میں نے توحید کو نظم کا خوب صورت | لباس پہنا دیا ہے جیسے سحر حلال

يسلي القلب كالبشرى بروح ۔۔۔ ويحيي الروح كالماء الزلال

بشارت (خبر خوش) کی طرح دل کو راحت کے ساتھ تسلی دیتی ہے ۔۔۔ اور روح کو زندہ کر دیتی ہے جیسے میٹھا پانی

فخوضوا فيه حفظا واعتقادا ۔۔۔ تنالوا جنس اصناف المنال

پس اس میں خوض کرو یاد کرنے اور اعتقاد کر کے ۔۔۔ طرح طرح کی عطا (متاع) کی جنس پاؤ گے

وكونوا عون هذا العبد دهرا ۔۔۔ بذكر الخير في حال ابتهال

اور زاری کے حال میں ذکر خیر سے ۔۔۔ اس بندہ (مؤلف) کے عمر بھر مددگار رہو

لعل الله يعفوه بفضل ۔۔۔ ويعطيه السعادة في المآل

امید ہے کہ بہ برکت دعا، اللہ اس کو اپنے فضل سے بخشے ۔۔۔ اور انجام کار میں اسے سعادت عطا کرے

واني الدهر ادعو كنه وسعي ۔۔۔ لمن بالخير يوما قد دعا لي

اور میں (بھی) انشاء اللہ حتی الوسع عمر بھر دعائے خیر کرتا رہوں گا ۔۔۔ اس شخص کے لیے جس نے ایک دن (بھی) میرے حق میں دعائے خیر کی

تمت